اہلسنت کا تحقیقی جائزہ
مؤلف:
حضرت علامہ مولانا محمد قاسم عطاری المدنی

سرکار عالی وقار، مدینے کے تاجدار، دوعالم کے مالک ومختار، حبیب پروردگار، شفیع روز شمار، جناب احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مشکبار ہے: جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ عزوجل اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ عزوجل اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اسے بروز قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔

(معجم اوسط، من اسمہ محمد، ج5 صفحہ 252 الحدیث 7235)

کتاب کا نام: اہلسنت کا تحقیقی جائزہ

مؤلف: حضرت علامہ مولانا قاسم عطاری مدنی

کمپوزنگ: عثمان علی عطاری

جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیق اکبر مریدکے

عقیدہ اھلسنت

عقیدہ '**عقد**' سے ہے جس کے معنی گرہ باندھنے کے ہیں۔

عقیدے سے مراد کسی شے کی ایسی تصدیق ہے جس میں کوئی شک نہ ہو۔

عقیدہ کو ایمان کے مفہوم میں بھی لیا جاتا ہے، اس سے مراد ان حقائق کی بلا شک وشبہ تصدیق کرنا ہے جن کی تعلیم اللہ رب العزت نے بواسطہ رسالت ہمیں عطا فرمائی۔

(المعجم الوسیط 2/614)

اور یہ بات ذہن نشین رہے

کہ عقیدے میں کسی طرح کا کوئی شک نہ ہو ورنہ ایسا عقیدہ، عقیدہ فاسد کہلاتا ہے۔

ہر مسلمان پر حق عقیدے کے بارے میں جاننا ضروری ہے علماء کرام فرماتے ہیں

بندہ اس وقت تک عذاب الہی سے بچ نہیں سکتا جب تک ایمان وعقیدہ درست نہ کرلے۔

نیکیاں چاہے جتنی مرضی کرلے وہ اس وقت تک قبول نہیں ہوگی جب تک عقیدہ درست نہ ہوگا۔

نیک اعمال منافقین کے پاس بھی تھے مگر اس کے باوجود قرآن حکیم فرماتا ہے۔ منافقین جہنم کی نچلی تہہ میں ہوں گے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لا یقبل الله لصاحب بدعت صلوت ولا صوما ولا صدقت ولا حجا ولا عمرت ولا جهاد او لا صرفا ولا عدلا یخرج من السلام کما تخرج الشعرت من العجین ،،

(کنز العمال 1/385)

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کسی بد مذہب کی نہ نماز قبول فرماتا ہے نہ روزہ نہ صدقہ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ فرض نہ نفل بد مذہب اسلام سے یوں نکل جاتا ہے جیسے آٹے سے بال۔

لہذا معلوم ہوا کہ ہر مسلمان پر عقائد کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ عقیدہ کونسا حق ہے سچ ہے

اس کے جواب میں میں یہ کہتا ہوں کہ سچا عقیدہ اور حق مذہب اہلسنت وجماعت کا ہے۔

کیونکہ کہ یہی وہ مذہب ہے جس کی تصدیق قرآن وحدیث نے کی یہی وہ مذہب ہے جو انبیاء کرام اور صحابہ کرام اور اولیاء کرام کا ہے۔

رب تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ:

ترجمہ: ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔

صراطِ مستقیم سے مراد ''عقائد کا سیدھا راستہ'' ہے، جس پر تمام انبیاء کرام عَلَيۡهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام چلے یا اِس سے مراد ''اسلام کا سیدھا راستہ'' ہے جس پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم، بزرگانِ دین اور اولیاءِ عظام رَحۡمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيۡهِمۡ چلے جیسا کہ اگلی آیت میں موجود بھی ہے اور یہ راستہ اہلسنّت کا ہے کہ آج تک اولیاءِ کرام رَحۡمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيۡهِمۡ صرف اِسی مسلکِ اہلسنّت میں گزرے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہی کے راستے پر چلنے اور انہی کے ساتھ ہونے کا فرمایا ہے۔

فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ''يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ (التوبة:۹۱۱)

ترجمہ: کنز العرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

شیخ حسین بن مسعود بغوی شافعی علیہ رحمۃ: **اهد نا الصرط مستقيم** کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ سیدھا راستہ اہلسنت و جماعت کا راستہ ہے۔

(تفسير معالم التنزيل مطبوعه دارالكتب العلميه بيروت)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ رحمتہ القوی فرماتے ہیں کہ مذہب صحیح وہ ہے جسے صحابہ کرام علیھم الرضوان اور تابعین نے وضاحت سے بیان فرمایا ہے اور اہلسنت سنت و جماعت نے اسی کو اختیار کیا ہے۔

(تفسیر عزیزی مطبوعہ لاہور جلد 2/29)

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ

ترجمہ: جس دن کئی چہرے روشن ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے۔

امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تفسیر دُر منثور میں لکھتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنۡهُمَا اس آیتِ کریمہ ''تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ'' کے بارے میں فرماتے ہیں '' تَبۡيَضُّ وُجُوۡهُ اَهۡلِ السُّنَّةِ وَالۡجَمَاعَةِ وَ تَسۡوَدُّ وُجُوۡهُ اَهۡلِ الۡبِدَعِ وَ الضَّلَالَةِ'' یعنی قیامت کے دن اہلسنّت کے چہرے چمکتے ہوں گے اور بدعتی و گمراہوں کے چہرے سیاہ ہوں گے، اور اسی میں حضرت عبداللہ بن عمر

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُما سے ایک حدیث شریف روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسلّم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ''تَبۡیَضُّ وُجُوۡہٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡہٌ'' کے بارے میں فرمایا ''تَبۡیَضُّ وُجُوۡہُ اَھۡلِ السُّنَّۃِ وَ تَسۡوَدُّ وُجُوۡہُ اَھۡلِ الۡبِدَعِ'' قیامت کے دن اہلسنّت والجماعت کے چہرے سفید چمکتے ہوں گے اور گمراہوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

اور ایک دوسری روایت میں ہے جو کہ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سے مروی ہے، حضور سید المرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے یہ آیتِ کریمہ ''تَبۡیَضُّ وُجُوۡہٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡہٌ'' تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا ''تَبۡیَضُّ وُجُوہُ اَھۡلِ الۡجَمَاعَاتِ وَالسُّنَّۃِ، وَ تَسۡوَدُّ وُجُوۡہُ اَھۡلِ الۡبِدَعِ وَالۡاَھۡوَاءِ'' یعنی قیامت کے دن اہلسنّت وجماعت کے چہرے سفید چمکتے ہوں گے اور بدعتی وگمراہوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

(درمنثور، ال عمران، تحت الآیۃ: ۱۰۷، ۲/۱۹۲)

تفسیر ابن کثیر، تفسیر بغوی، تفسیر طبری

بدعتی کون لوگ ہیں اس کے متعلق علامہ خفاجی علیہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں اہل بدعت وہ ہیں جو اہل سنت کے عقائد کے خلاف ہیں نیز لکھتے ہیں کہ جو اہلسنت سے نکل گیا وہ اسلام سے نکل گیا۔

(نسیم الریاض مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان جلد 4 /475)

شمس الدین محمد بن ابی العباس شہاب الدین الرملی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بدعتی وہ ہے کہ جس کا عقیدہ اہلسنت کے عقائد کے خلاف ہو کہ اہلسنت کے عقائد وہ ہیں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلّم آپ کے اصحاب اور ان کے مابعد والے تھے۔

(نہایۃ لمحھتاج مطبوعہ مکتبہ توفیقیہ مصر جلد 8 صفحہ 463)

ان تمام روایات سے ثابت ہوا کہ حق مذہب سچا عقیدہ صرف اور صرف ایک ہی ہے وہ اہلسنت کا ہے۔

جیسا کے حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا سے روایت ہے۔ نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلّم نے ارشاد فرمایا: ''بنی اسرائیل 72 فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری امت 73 فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی، ان میں سے ایک کے علاوہ سب جہنم میں جائیں گے۔ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نجات پانے والا فرقہ کونسا ہے۔ ارشاد فرمایا: وہ اس طریقے پر ہوگا جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔

(ترمذی، کتاب الایمان، باب ما جاء فی افتراق... الخ، ۴/۲۹۱-۲۹۲، الحدیث: ۲۶۵۰)

محمد بن عبدالکریم اپنی کتاب الملل والخلل میں فرماتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ ستفترق امتی علی ثلث و سبعین فرقا لناجیت منھا واحدہ۔۔ والباقون ھلکی

آپ سے پوچھا گیا۔ ومن الناجیہ۔۔۔۔؟

قال اہلسنت والجماعت۔۔۔

قیل وماسنت والجماعت۔۔۔

فرمایا ما انا علیہ الیوم واصحاب۔۔۔۔ (الملل والخلل 1/18)

لہذا ثابت ہوا کہ اہلسنت کا مذہب حدیث سے ثابت ہے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ حق گروہ اہلسنت ہی ہے۔ باقی سب باطل ہیں

کیا بزرگ بھی اپنے آپ کو اہلسنت کہلواتے تھے۔

جی ہاں چند مشہور بزرگوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ

غوث پاک بھی اپنے آپ کو اہلسنت کہلواتے تھے۔ غنیت الطالبین میں آپ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

(اما الفرقت الناجیت فھی اہلسنت والجماعت) (غنیۃ الطالبین ص 121)

ملا علی قاری رحمتہ اللہ علیہ

مرقات المفاتیح میں فرماتے ہیں

فلا شك ولا ريب انهم اهل السنت والجماعت۔

ترجمہ: کہ اسمیں کوئی شک نہیں کہ جو جنتی فرقہ ہے وہ اہلسنت ہے۔

(مرقات المفاتيح 1 / 248)

لہذا تمام عبارات سے ثابت ہوا کہ حق مذہب اہلسنت ہی ہے۔ اور یہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔

اہلسنت اور بدمذہب اور گمراہ کسے کہتے ہیں

اب **سوال** یہ ہے کہ اہلسنت کسے کہتے ہیں اس سے کیا مراد ہے اور بدمذہب اور گمراہ سے کیا مراد ہے؟

جواب

اہلسنت اسے کہتے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے اصحاب کے طریقے پر ہیں اصطلاح شرع میں انھیں اہلسنت سنت

کہتے ہیں۔

ملا علی قاری لکھتے ہیں۔ **اهل السنت والجماعت و هم الذين طريقتهم كطريقت رسول الله صلى الله عليه وسلم و اصحابه رضى الله عنهم۔** (شرح مشکات 11/ 411)

سنی اہلسنت کا ہی مخفف ہے جو سنت کی طرف منسوب ہے۔

رہی بات بدمذہب اور گمراہ کی بدمذہب جسے گمراہ اور اعتقادی بدعتی بھی کہا جاتا ہے یہ وہ شخص یا گروہ ہے جس کا عقیدہ اہل سنت و جماعت کے مطابق نہ ہو۔

معجم لغة الفقهاء میں ہے: أهل الاهواء: الذين لا يكون معتقدهم معتقد أهل السنة والجماعة، وهم: الجبرية، والقدرية، والروافض، والخوارج، والمعطلة، والمشبهة"

ترجمہ: گمراہ وہ لوگ ہیں جو وہ عقیدہ نہیں رکھتے جو اہل سنت کا ہے۔ ان گمراہ فرقوں میں جبریہ، قدریہ، رافضی، خارجی، معطلہ، مشبہ فرقے ہیں۔

(معجم لغة الفقهاء، صفحه95، دار النفائس)

امام ابن حجر ہیتمی شافعی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں **"كل (مبتدع) هو من خالف فى العقائد ما عليه أهل السنة مما كان عليه أهل السنة مماكان عليه النبى صلى الله عليه وسلم وأصحابه ومن بعدهم"**

ترجمہ: جو اہل سنت کے عقائد کے خلاف ہو وہ گمراہ ہے۔ اہل سنت وہ مذہب ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام اور ان کے بعد کے حضرات تھے۔

(تحفة المحتاج فى شرح المنهاج، كتاب الشهادات، جلد10، صفحه235، المكتبة التجارية الكبرى)

الحمد للہ اب ہم نے یہ جان لیا کہ حق مذہب سچا عقیدہ اہلسنت کا ہے جو قرآن وحدیث کے مطابق ہے۔

دعا:

اللهم اغفر لى ولوالدى ولأساتذتى ومشائخى وللمؤمنين والمؤمنات ولكل من له حق على .وصل على خير خلقك محمد النبى الأمى الحبيب العالى القدر العظيم الجاه وعلى آله وصحبه أجمعين و بارك وسلم